هو الهادی

والذین یؤذون المؤمنین والمؤمنت بغیر ما اکتسبوا فقد احتملوا

بہتانا واثما مبینا ۰

کل مومن مسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

حمد بیحد اوس ذات پاک کو کہ جسکو وہ ہدایت کرے اوسکو کوئی گمراہ نکر سکے اور جسکو وہ گمراہ کرے اوسکو کوئی ہدایت نکر سکے
اور درود نامحدود اوس رسول مقبول پر کہ جسکی صراط مستقیم کے مٹانے کے واسطے دشمنوں نے بڑے زور لگائے
اور اوسمین اپنے مال اور جان صرف کیئے۔ لیکن سوائے رسوائی اور روسیاہی کے کچھ فائدہ نہ اوٹھایا واللّٰہ
متم نورہ ولو کرہ الکفرون ۰ ایسا ہی اس زمانہ کے متعصب مقلدون نے عمل حدیث شریف اور سنت نبوی
کے مٹانے کے واسطے بڑے زور لگائے۔ اور گرگٹ کی طرح بہت رنگ بدلے لیکن بفضلہ تعالے روز بروز سنت
نبوی کی ترقی اور بول بالا ہی ہوتا رہا۔ ایک وقت وہ تہا کہ یہ لوگ حدیث پر عمل کرنے سے صاف منکر تہے اور کہتے تہے
کہ حدیث کا پڑہنا صرف واسطے برکت کے ہے نہ واسطے عمل کے۔ اور حدیث پر عمل کرنا مجتہد کا کام ہے عمل کیواسطے
فقہ کافی ہے۔ جبکہ ان لوگون کے ایسے قولون پر کفر کے فتوے ہوئے تو اور طور سے پیش آئے اور کہنے لگے کہ
یہ حدیثین رفع یدین اور آمین جہر وغیرہ کی جو مذہب حنفی میں نہین ہین منسوخ ہو گئی اور بعضون نے بے دہڑک
کہہ دیا کہ منسوخ ہین۔ اور جب کہ اونکا منسوخ ہونا ہی ثابت نکر سکے اور تہک گئے تو واسطے رد کرنے عمل حدیث کے
اور ڈہنگ نکالا۔ اور چاہا کہ عوام کو عاملین حدیث کی طرف سے بد اعتقاد کر دین تو یہ مشہور کیا کہ یہ لوگ اماموں مجتہدوں کو
برا کہتے ہین جب کہ یہ بہی ثابت نکر سکے اور ہمارے علما محققین نے صاف لکہہ دیا کہ اماموں مجتہدون کو برا کہنے والا
ہمارے مذہب سے خارج اور چہوٹا رافضی ہے تو ان متعصب مقلدون نے واسطے اظہار اپنے خبث نفس کے یہ رنگ نکالا
کہ جہوٹے اور گندے مسائل کے فتوے لکہکر عاملان حدیث کے ذمہ لگا دئے چنانچہ بعضے بد نہادون نے ایک فتوے
چند مسائل کا بنام مولوی عبد الغفور صاحب محمد کے لکہکر مطبع حنفی دہلی میں چہپوایا اور اوسمین لکہہ دیا کہ بہوپالی کے ساتہ

نکاح درست اور خوک کی چربی اور گوہ پاک اور منی کا کہانا شکر مین لپیٹ کر حلال ہے ایسے ہی چند مسئلے گندے
اوسمین درج کر دیے ۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ ۔ لیکن الحمد للہ کہ ضعیف کا خبث کہل گیا اور لوگونکو معلوم ہو گیا
کہ یہ فتوے عاملان حدیث نے نہین چہپوایا بلکہ مقلدان متعصب نے عاملان حدیث کے ذمہ لگا کر چہپوا دیا ہے ۔ اتفاقاً
راقم اس رسالہ کا فقیر عبد الحق اوسوقت دہلی مین تہا ایکدن اول ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۹ ہجری بوقت نو بجے دن کے فقیر
مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی خدمت مین اونکے مدرسہ مین حاضر تہا کہ مولوی عبد المجید صاحب مہتمم مدرسہ القرآن
لاعلاء کلمة الرحمان اور میان عبد الرشید صاحب مالک مطبع حنفی سو چند اشخاص کے وہان آئی اور عبد الرشید مالک مطبع
حنفی نے اظہار کیا کہ مولوی محمد شاہ سلمہ اور ایک لڑکا نوجوان عبد الغفور نام محمد شاہ کا شاگرد میرے پاس آئے
اور یہ فتوے اونہون نے مجہسے چہپوایا مینے چہاپ دیا ۔ یہ خبر شہر مین مشہور ہوئی اور وہ فتوے صاحب کمشنر بہادر کے
پاس بہی پہونچا صاحب کمشنر بہادر اوس فتوے کے ایسے گندے مضمون دیکہکر بہت ناخوش ہوئے لیکن چونکہ
کوئی مدعی نہ تہا اسواسطے کچہ حکم نہین دیا پہر یہہ مقلدان متعصب ایک ت کے اور طرح کی بدی پر پیش آئے
ایک خط جعلی مولوی شریف حسین صاحب اور سید محمود صاحب اور مولوی عبد المجید صاحب اور ایک نام وصی مرزا عبد العزیز
کیطرف سے بنام ولایت علی صاحب مدرس فرخ آبادی لکہکر مشہور کیا اور اوسمین ایسے خبیث اور گندے مضامین
اور کفریات لکہے کہ نعوذ باللہ منہا اور بیگانی بدنیتی کے واسطے اپنے ناک کاٹ ڈالی تمام اولیاء اللہ اور اماموں
و مجتہدونکو کافر اور جہنمی لکہا اونکو کیا لکہا حقیقت مین اپنے واسطے کفر اور جہنم خرید لیا ۔ اور اوس خط کو کسی مطبع مین
چہپوا تو نہ سکے اسواسطے کہ مبادا پکڑا جاوے اور جعلسازی کی سزا مین چند سال کی قید نصیب ہو لیکن مخفی مخفی دستی
نقلین جابجا اپنے انجمنون مین بہیجکر تمام شہر مین مشہور کر دیا اور مولویصاحبان متعصب مقلدین نے خط کی دستاویز سے
بہت شہرون اور گانون مین فساد ڈالا اور غدر مچایا اور اہل اسلام کی جماعت مین تفرقہ ڈالکر اپنی عاقبت خراب کی
حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت اور حدیث پر عمل کرنیوالے مسجدونمین نماز پڑہنے سے منع کیے گئے ۔
(اللہ تعالی منہ کالا کرے اور تباہ کرے اون مفسدونکو جنہون نے یہ فساد ڈالا پہر کہتا ہون کہ نہین نہین اللہ تعالی
اونکو ہدایت کرے) مجکو کئی جگہہ سے اوس خط خبیث کی نقل حاصل ہوئی لیکن جو شخص صاحب فراست اور انصاف
اوسکو دیکہتا ہے تو بلا تامل کہدیتا ہے کہ یہ کسی مفسد کی بناوٹ اور افترا ہے ۔ آخر مینے واسطے دریافت اور تحقیق
اوس امر کے اپنا خط بنام مولانا شریف حسین صاحب اور سید محمود صاحب اور عبد المجید صاحب اور مرزا عبد العزیز صاحب کے مع نقل
اوس گندے خط کے دہلی کو روانہ کیا ۔ دہلی سے سواے مرزا عبد العزیز کے تینون صاحبون نے میرے خط کا جواب لکہا

شیخ معراج الدین صاحب اور انعام اللہ صاحب کی تحریر سے معلوم ہوا کہ دہلی مین مرزا عبد العزیز کوئی شخص ہمارے دوستون ہمسایون مین نہین ہے صرف نام فرضی ہوگا فقط چنانچہ نقل اون سب خطوطون کی ذیل مین مرقوم ہے وہ یہ ہے - از فقیر عبد الحق در خدمت شریف مولانا سید شریف حسین صاحب و سید محمود صاحب و مولوی عبد المجید صاحب و مرزا عبد العزیز صاحب بسلامت - بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گزارش آنکہ - اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝ بڑی مصیبت مین آئی اللہ تعالیٰ صبر جمیل اور اجر جزیل عنایت فرمائی - ایک پرچہ نقل خطاب صاحبون کی طرف سے بنام ولایت علی صاحب فرخ آبادی یہان کسی شخص کے پاس نظر آیا اور مولوی صاحبان مقلد متعصب اوسکی نقل جابجا اپنے شاگردونکو تقسیم کرتے اور شہرت دیتے ہین اور اوسکے سبب سے بہت شہرون اور گانون مین عاملان حدیث پر سختی ہو رہی ہے اور اون پر فتوے ہو رہے ہین کہ ان لوگونکے پیچھے نماز جائز نہین اور ان لوگون سے ملنا جلنا موقوف - بلکہ بعضی بستیونمین عاملان حدیث کو نماز مسجدونمین پڑھنے نہین دیتے وہ بیچارے جنگلونمین جاکر یا گھرونمین جماعت کرکے نماز پڑھتے ہین - چنانچہ نقل اوس خط کی بعینہ لکھی جاتی ہے - وہ یہ ہے - نقل کفر کفر نباشد -

یا وہاب

ولایت علی صاحب مشرک فرخ آبادی مدرس مدرسہ مولوی محمد سعید عظیم آبادی - مین چند سوال آپ سے کرتا ہون کہ ذرا انصاف سے جواب دین کتاب المعین شرح فتح المبین مین لکھا ہے کہ خنزیر خوک کی چربی کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپنے بلا پرسش کہا یا یہ درست ہی میرے اعتقاد مین اور ہدایہ مین جو تمام جہان کی بدتر کتابون سے افضل ہے اور ہم محمدیون کے نزدیک تمام حنفی مذہب کے علماء اور درویش مثل خواجہ معین الدین اجمیری و خواجہ قطب الدین دہلوی و بابا فرید شکر گنج پاک پٹنی و نظام الدین بدایونی و مخدوم علی ہجویری صاحب کشف المحجوب و خواجہ سلیمان تونسوی والہ و غلام علی شاہ نقشبندی و بہاؤ الدین نقشبندی و ابو الحسن خراسانی و تمہارے پیران پیر عبد القادر جیلانی حنبلی اور جو حنفی و حنبلی و مالکی مذہب والے درویش تمام جہان کے اور شرح وقایہ والہ اور امام اعظم ابو حنیفہ اور اوسکے شاگرد اور اوسکے تقلید کرنیوالے خواہ درویش ہون خواہ عالم ہون سب جہنمی ہین اور مشرک ہین اور مرتد ہین اور چشتیہ اور قادریہ اور نقشبندیہ اور سہروردیہ و چہار پیر و چودہ خانوادی سب اسلام سے خارج ہین اور واجب القتل ہین یہ لوگ کاہن ہین اور احبار اور رہبان مین سے ہین اور حضرت عمر رض نے جو بیس تراویح نکالی ہین بڑی بدعت نکالا بلکہ جہنمی راستہ نکالا بڑی خطا اونہون نے کی وہ معصوم نہین تہے حضرت کی اجتہاد مین غلطی ہوئی اور روم و شام کا بادشاہ بہی جہنمی ہے یہ سب وہ کافر ہے بموجب حدیث کے کیونکہ تقلید درست نہین ہے کعبہ شریف مین اسقدر بدعت اور

شرک ہے جسکا حد و حساب نہین اگر چار اس کے چلے تو تمام روضہ اصحاب و انبیا کے منہدم کردین کیونکہ حدیث شریف
مین آیا ہے کہ ایک قبر بھی پختہ نرکھو اللہ تعالے غریق رحمت کرے حضرت عبد الوہاب نجدی قدس سرہ کو اور اونکے
فرزند حامی شریعت محمد رحمۃ اللہ علیہ کو جسنے بہت شرک و بدعت و کفر مسلمانون مین سے نکالا اور اوسکو روم
و شام کے بادشاہ جیسی نے شہید کیا لیکن بفضل خدا لاکھون کروڑون موحد موجود ہین اور آگے کفار مین
غوث اور قطب و ابدال وغیرہ موجود ہوتے تھے بلکہ مجوسی و نصرانیون مین اسیطرح تھے غوث و قطب و ابدال اپنے
بزرگون مشرکون کو چار خاندان چشتیہ قادریہ نقشبندیہ سہروردیہ حنفیہ مالکیہ حنبلیہ شافعیہ کو بنالیا ہے تمہارے
امام اعظم نے سات سو حدیث جانکر چھوڑ دی اور نالکھی پس وہ کافر ہین اور عبد القادر جیلانی نے جھوٹے وہم
حال بنایا چنانچہ ابن جوزی قدس سرہ نے اونکی تکفیر کی ہمارے نزدیک بھی تکفیر اونکی اور مولوی رومی و جامی
و سعدی و امیر خسرو و نظامی و بہار الحق ملتانی کی جو حنفی مذہب تھے درست ہے و جناب سر دفتر محدثین اولین و آخرین
یگانہ جہان جناب حامی شریعت و قامع بدعت مولوی اسمعیل شہید محمدی و جناب مولوی سید نذیر حسین صاحب
محمدی و مولوی جناب فاضل اجل محمد حسین محمدی و محدث وغیرہ تمہارے حنفی یعنی ابوحنیفہ و شافعی و حنبلی و مالکی
و عبد القادر جیلانی حنبلی و بہاؤ الدین حنفی نقشبندی و شہاب الدین شافعی و معین الدین حنفی چشتی اجمیری سے
ایمان و اسلام و علم و عمل و شرافت مین کروڑون درجہ افضل ہین بلکہ تمام چشتیہ و قادریہ و سہروردیہ و نقشبندیہ و حنفی
شافعی و مالکی حنبلی علماء و فقراء کو اسلام و ایمان حاصل نہین تمہارے امام ربانی مجدد الف ثانی و نصیر الدین چشتی
دہلوی اور جو فقیر اس حنفی مذہب چشتیہ مشرب و قادریہ و سہروردیہ و نقشبندیہ کے ہین متقدم و متاخرین گذرے
ہین لاجواب ہین اور سلطان روم اور جہان خانہ کعبہ اور مدینہ مین چار مصلے ہین سب دوزخی و بدعتی ہین اور
مقتدیٰ ہین مولوی اسمعیل شہید قدس سرہ علم و عمل و ایمان و اسلام مین کروڑون درجہ ابوحنیفہ و بایزید بسطامی و
عبد القادر گیلانی سے افضل ہین جناب مولوی شیخ نذیر حسین صاحب حافظ الحدیث محدث جہان ادام اللہ فضائلکم
شافعی و حنبلی و مالکی سب درویش و عالمون سے ایمان و علم و عمل مین کئی درجہ افضل ہین جنھون نے جناب استادی مولوی
سید نذیر حسین کی دیکھی ہوگی بیشک وہ کہیگا کہ رسول اللہ و حضرت علی ایسی ہی پڑھتے تھے اور مولوی عبید احمد
یا بانی حنفی و مولوی احمد علی حنفی و مولوی یعقوب حنفی و مولوی قاسم حنفی و مولوی رشید احمد گنگوہی حنفی
و شیخ عبد الحق دہلوی یہ سب بدعتی و مشرک ہین اللہ تعالے مشرکون پر نفرین کرتا ہے محمد شاہ ملعون حنفی
منفضو علی الملعون حنفی لعنۃ اللہ علی الکافرین فقط الراقم سید یوسف حسین محمدی و عبد المجید محمدی [illegible]

محمدی و سید محمود دہلوی - از دہلی پہاٹک حبش خان - ۹ جنوری ۱۸۹۳ء - جواب اسکا بذریعہ اخبار چہپی گا اگر نہ چہپی گا تو آپ اور آپکے استاد دن ہم مذہبون و ہم مشربون سلف و خلف وغیرہ پر صد ہزار لعنت محمدیون کے ہوگی آمین ثم آمین باد - اور اب سرکار دولتمدار انگلشیہ ہماری مددگار ہے ہم حنفیون و چشتیون وغیرہ مغرور دن بندرون کو کتے سے بدتر سمجہتے ہین ہے (مضمون گندے خط کا پورا ہوا اب عبدالحق کا کلام شروع ہوتا ہے) جنابعالی - گستاخی معاف خفاست ہونا جنابعالیٰ نہایت ضرورت ہوئی تو آپسے پوچہا جاتا ہے کہ یہ فرمایئے آپنے کوئی خط اس مضمون کا ولایت علی فرخ آبادی کے نام لکہا ہے یا نہین اور اگر لکہا ہے تو کیا سمجہکر لکہا ہے اور اگر نہین لکہا اور یہ تمہارے اوپر کسی مردود نے جہوٹ باندہا ہے تو اس خط کا لکہنے والا جسنے تمام اولیاء اللہ اور ائمہ دین کو کافر اور مرتد اور جہنمی لکہا ہے وہ شخص آپکے نزدیک کیسا ہے اسکا جواب تحریر فرمایئے فقط -

نقل مطابق اصل خط مولانا سید شریف حسین صاحب کی جو اسکے جواب مین صادر ہوا - بخدمت شریف مولوی صاحب مجمع انواع الاحسان

منبع الفضل والافضال مولوی احمد عبدالحق صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ - بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے واضح ہو کہ مجکو ان جہوٹے دغاباز جعلسازون کیطرف سے تعجب نہین آتا کیونکہ ایسے لوگ ایسی بے ایمانیان اور جہوٹ اور دغابازیان و جعلسازیان کرتے ہی رہے ہین دو برس ہوئے کہ تم دہلی مین بچشم خود دیکہہ چکے ہو کہ بعض مقلدان متعصب نے ایک فتویٰ جعلی بنام مولوی عبدالغفور صاحب مرحوم کے لکہکر چہپوا دیا تہا جسمین پہوپہی کے ساتہ نکاح درست اور خوک کی چربی اور گوہ پاک وغیرہ گندے مضمون لکہے تہے اور تمہارے سامنے ایک مجمع مین باظہار میان عبدالرشید مہتمم مطبع حنفی کے اوس دغاباز جعلساز کی معلوم ہوگئی تہی بلکہ مجکو تو تعجب تم لوگون سے آتا ہے کہ ایسے کفریات کی تحریر کا گمان ہماری طرف کرتے ہو اور بے تامل کیون نہین کہدیتے ہو کہ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ بہلا دنیا مین کوئی مسلمان ایسا ہو گا کہ تمام اولیاء اللہ اور ائمہ مجتہدین کی نسبت ایسے الفاظ کہیگا خیر ہوا سو ہوا - اب حسب درخواست تمہارے تمہارے سوال کا جواب لکہا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ حاشا و کلا اور خدا تعالیٰ گواہ ہے کہ مینے کبہی اس مضمون کا خط کسیکے نام نہین لکہا اور ہمارے نزدیک اس خط کا لکہنے والا کہ تمام اولیاء اللہ اور ائمہ دین کو کافر اور مرتد اور جہنمی لکہتا ہے وہ خود کافر اور مرتد اور جہنمی ہے اور بسبب اپنے دروغگوئی کے ملعون ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ ۝ اور جو لوگ کہ اس جعلی خط کو مشہور کرتے ہین اگر وہ اپنے آپ کو اس امر مین سچا جانتے ہین تو اس خط کو چہپوا کیون نہین دیتے تاکہ معلوم ہو کہ جعلسازی [illegible] سے کس جہوٹے بے ایمان کو ہوئی ہے - وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا

وتصفونَ ۞ مگر عرض یہ ہے کہ مولوی محمد حسین صاحب الہ آبادی نے بھی اس مضمون کو دریافت کیا تھا اوسکا جواب مینے تحریر کر کے اونکے پاس روانہ کیا اونہوں نے طبع کرادیا وہ بعینہٖ آپکے پاس ارسال کرتا ہوں زیادہ والسلام

زشرف سید کونین
سید
شریف حسین ۱۳۰۲

نقل مطابق اصل خط سید محمود صاحب دام فضلکم

نحمدہٗ ونستعینہٗ ۔ لعنۃ اللّٰہ علی الکاذبین ۞ جناب لاثانی مولوی عبد الحق صاحب المحدث السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ آپکا نوازشنامہ معہ نقل ایک قطعہ خط جعلی جو کسی مفتری نے مولوی شریف حسین صاحب و مولوی عبد المجید صاحب ومرزا عبد العزیز صاحب اور اس خاکسار کے نام سے بنام ولایت علی صاحب فرخ آبادی مدرس مدرسہ مولوی محمد سعید صاحب عظیم آبادی کے روانہ کیا پہنچا ۔ مینے اوس جعلی خط کو تمام وکمال دیکھا حقیقت حال یہ ہی کہ یہ خط نہ مینے لکھا نہ میرا یہ عقیدہ ہی میں جمیع عقائد مذہبی اور احکام شرعی میں متبع اور مقلد اہل سنت والجماعت کا ہوں اور اسی فرقہ کو فرقہ ناجیہ جانتا ہوں اور جمیع خلفا راشدین اور ائمہ مجتہدین اور صحابہ کرام اور بزرگان اسلام اور علماء شریعت اور پیشوایان طریقت کو اپنا مقتدا اور پیشوا اور عمائد دین اور مؤسس دین متین جانتا ہوں اور جو شخص ان حضرات کو کافر یا مشرک یا جہنمی یا بدعتی کہے یا خیال کرے یا انکی تحقیر یا تذلیل کرے اوسکو ملعون و مردود اور فاسق فاجر اور جھوٹا رافضی اور مفسد پرداز سمجھتا ہوں فقط الراقم الآثم خاکسار سید محمود ولد سید محمد امام مسجد جامع دہلی ۔ المرقوم ۱۱ شوال سنہ ۱۳۰۳ [illegible]

امام مسجد جامع دہلی
سید محمود بن سید محمد

نقل خط مطابق اصل مولوی عبد المجید صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علی نبیہ الکریم ۔ از عاجز احقر العبید عبد المجید

بخدمت گرامی مخدومی جناب مولوی عبد الحق صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ آپکا عنایت نامہ آیا ممنون ومشکور فرمایا مضمون اوسکو دیکھا تعجب ہوا ۔ ہنسی آئی ۔ خوشی ہوئی ۔ رنج ہوا ۔ خوف آیا ۔ تعجب اسواسطے کہ عرصہ دو سال کا گذرا جو آپ دہلی میں تشریف رکھتے تھے اون ایام میں چند جعلسازوں نے ایک فتوی جعلی بنام عبد الحق نام سے شائع کیا تھا جسمیں سگ و خوک کے بول و براز کو پاک لکھنے کے علاوہ اور بھی بہت سی گندے مضمون اور دغابازوں نے اپنی بناوٹ سے تراش تراش کے لکھے تھے جو واقعی اونکے خبث باطنی کی حقیقت تھی اسلیئے کہ خود اون خبیث کرتوتوں ہی پھیل لاتا ہی آپکو خوب یاد ہوگا آپکے سامنے مجمع عام میں عبد الرشید مہتمم مطبع حنفی نے صاف کہہ دیا تھا کہ یہ فتوی مولوی محمد شاہ مدرس مسجد فتحپوری لائے تھے اور ایک طالب علم کو ساتھ لائے تھے کہ اسکا نام عبد الغفور اور یہ بھی کہا تھا کہ میرے پاس وہ مسودہ رکھا ہے جسمیں احتیاطاً جسکے ہاتھ کا وہ مسودہ ہے اوسکے دستخط میں اور وہ بھی مسجد فتحپوری کا مدرس ہے ۔ بس باوجود واقفیت ان حالات کی آپکا مجھسے دریافت کرنا تعجب

آپنے کیون نفرمایا هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ بہلا دنیا مین کوئی مسلمان ایسا ہوگا جسکے زبان یا قلم سے ایسے مضمون تمام اولیا اور ائمہ مجتہدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نسبت نکلین یا جسکے ایسے ناپاک خیالات ہون اور ایسا خبیث عقیدہ ہو لا حول وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاِخْوَانِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ - ہنسی اسواسطے آئی کہ دنیا مین ایسے بے وقوفون کا ذکر سنتے تھے کہ پرائے شگون کے لیے اپنی ناک کاٹلین - مگر انکو دیکھ لیا - بہلا انسے زیادہ کون بیوقوف ہوگا جو ایسی جعلسازی اور دغابازی کو اپنی اور اپنے مذہب کی ترقی اور اپنے مخالف کے تنزل کی بڑی تدبیر سمجھے ہین کیا دنیا مین کوئی انسے بہی زیادہ بیوقوف ہوگا - نہین ہرگز نہین - خوشی اسواسطے ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سامنے دین کے دشمنون پر ایسی بلا نازل کی کہ انکی عقل سلب ہوگئی بہلا جسکو تہوڑی بہی عقل ہوگی اور جسکو کچہ بہی دین کا خیال ہوگا اور کسیقدر بہی اسبات پر ایمان ہوگا کہ ایکدن ایسے قاضی کے سامنے یہ معاملہ پیش ہوتا ہے جو خبیر و بصیر اور علیم بذات الصدور ہے اوس سے ایسی حرکت واقع ہوگی کبہی نہین یہہ تو کسی بڑے ملحد بے ایمان خدا فراموش کا کام ہے - رنج اسواسطے ہوا کہ ہندو وغیرہ غیر ملت کے لوگ اگر انکی تحریر کو دیکہین گے تو مسلمانونکو کیا کہین گے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ خوف کا یہ سبب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے غضب سے بچائے - خیال فرمائیے کہ ان لوگون پر کیسی بلا نازل ہوئی کہ انکے دل اُنکی زبان انکے قلم سے ایسے الفاظ نکلے اور انکو خبر نہوئی کہ ہم کیا کرتے ہین اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَمِنْ غَضَبِ الرَّسُوْلِ - رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ اب مین حسب درخواست آپکے آپکے سوال کا جواب لکہتا ہون - حاشا و کلا خدا تعالیٰ گواہ ہے کہ مینے کبہی کسیکو اس مضمون کا خط نہین لکہا میرے نزدیک اس خط کا لکہنے والا جو معاذ اللہ تمام اولیاء اللہ اور ائمہ دین رضوان اللہ علیہم اجمعین کو کافر اور جہنمی لکہتا ہے خود کافر اور مرتد اور جہنمی ہے اور اس دروغگوئی کی وجہ سے ملعون بہی ہے لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ - اگر اس خط کے مشہور کرنیوالے سچے ہین تو اسکو چہپوا کیون نہین دیتے تاکہ معلوم ہوجائے کہ جعلسازی کی سزا کس دغاباز کو ہوتی ہے اور اگر دنیا مین بچ ہی رہے تو کیا - یوم الحساب قریب ہے اور قاضی خبیر و بصیر - وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

راقم آپکا ممنون عبد المجید بقلم خود

واضح ہو - کہ یہ تینون خط بعینہ راقم الحروف عبد الحق کے پاس موجود ہین اور تینون جسپر مکتوب منہم دہلی مین موجود ہین جسکا دل چاہے اس امر کی تصدیق کرلے - ان متعصبون کے پاس جب ہونے تقلید شخصی کی دلیل تو کوئی ہی نہین رہ گئی ورنا چار ہوکر ایسے ہی بہتان اور طوفان جوڑنے شروع کیے ہین چنانچہ ایک فتوی جہوٹا

اور بہتان سے بہرا ہوا جامع الشواہد نام رنگین کاغذون پر چہاپا ہے انشاء اللہ تعالےٰ عنقریب اوسکا
رد شایع ہوگا۔ بہائی مسلمانونکو چاہیے کہ اپنے کام سے کام رکہین صراط مستقیم سنت نبوی پر سیدہے چلے جاوین اور
ہر مسئلہ مین حضرت رسول اللہ صلعم کے در دولت کے سائل اور گدا ہو رہین۔ اور علماء دین سے پوچہتے رہین کہ اس
باب مین حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا حکم ہے جب ثابت ہو جاوے بلا تامل عمل کرین اور بدعتیون اور
متعصبون کی جہیڑ چہاڑ پر متوجہ ہون اور اونکے شور و غوغا سے نہ ڈرین ع عرفی تو میندیش ز غوغاء رقیبان
آواز سگان کم نکند رزق گدا را۔ اور ہمارے مذہب پر کوئی کیا اعتراض کریگا ہمارا مذہب تو قرآن اور حدیث ہے
بالفرض اگر کسی عالم موحد کا قول بیجا بہی ثابت ہو جاویگا تو اوسکی غلطی اور خطا سمجہکر ترک کیا جاویگا اور مسئلہ مین
غلطی اور خطا تو حضرات ائمہ مجتہدین رح سے بہی ہو جاتی ہے ہمین کسی کا تو کیا ذکر ہے۔ بیشک فرمانا رسول
مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا کہ لعنت کرینگے آخر اس امت کے اول اس امت کو انہین مقلدین متعصبین کے
حق مین صادر ہوا ہے جیسا کہ خط مذکورہ سے ظاہر ہے نعوذ باللہ من ھذہ العقیدۃ الفاسدۃ

ولسان الکاذب

اشعار

خدا لعنت کرے اوس روسیہ پر	کہ جسکے دل مین ہو بغض پیمبر	جسے ہو بغض آل مصطفے کا	خدا اوسکو کرے دوزخ کا گندا
جسے اصحاب حضرت سے ہو انکار	رہے ہر دم خدا کی اوسپہ پھٹکار	عداوت جو امام موسیٰ سے ہو رکہتا	خداوندا تو کر منہ اوسکا کالا
محدث سے کدورت جسکو ہووے	تو حضرت سے عداوت اوسکو ہووے	جو صحابہ سے عشق کا ہو منکر	تو اہل حق مین ذکر اوسکا نہیں ہے
جسے اجماع شرعی کا ہو انکار	تو اوسپر حق تعالیٰ کی ہو پھٹکار	جسے کچھ بغض ہووے اولیا سے	ہمیشہ اوسپہ لعنت روسیہ پر
دنیا تا ہی سے کہی کا حضرت	جو حق پر نا چلے اوسپر بہی لعنت	کرے گر اہل حق پر مردود طعن	علیہ اللعنۃ من کل لاعن

تمت

خاتمۃ الطبع

بحمد اللہ کہ رسالہ موسومہ بہ کلام سلیم لدفع بہتان عظیم
در مطبع انصاری دہلی بتاریخ طبع در آمد
سنہ ۱۳۰۳ ہجری نبوی

باہتمام ... بخش جلد

مولوی حکیم عبد الغنی صاحب
مہتمم